فادر مائیکل فٹز جیرلڈ نے کہا کہ "بین المذاہب مکالے سے چرچ کی وابستگی پختہ ہے اور اس سے پیچھے ہٹنے کا کوئی امکان نہیں۔" ویٹیکن کے اس عہدہ دار کے خیال میں مکالے کی مختلف شکلیں ہو سکتی ہیں۔ جہاں عیسائی اور مسلمان آپس کی حد بندیوں کے بغیر رہ رہے ہیں، وہاں سماجی سطح پر مکالے کی ایک شکل ہے۔ مکالے کی دوسری شکل یہ ہے کہ کسی اعلیٰ مقصد کے لیے دونوں مذاہب باہم تعاون سے کام کریں۔ تیسری شکل "دینیاتی مکالے" کی ہے جس کے لیے نسبتاً زیادہ گہرے مطالعے کی ضرورت ہے اور اس میں ماہرین کو پوری احتیاط سے باہمی عزت و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے شرکت کرنی چاہیے۔ فادر جیرلڈ کے خیال میں ابھی تک "روحانی مکالے" پر توجہ نہیں دی گئی لیکن شاید یہ "مستقبل میں سب سے زیادہ بارآور" ہوگا۔ (رپورٹ: دی کیتھولک نیوز، بحوالہ ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر)

مشن

مشنوں کے لیے ایک کروڑ چھتر لاکھ ڈالر سے زائد کی امداد

اسقفی مشنوں کو امداد دینے والی تنظیموں کی اعلیٰ کونسل نے ۵-۶ نومبر ۱۹۹۱ء کو اپنے اجلاس میں عالمی مشن کو ۱،۷۶،۸۶،۰۵۰ ڈالر کی رقم بطور امداد دی۔ اس میں سے ۱،۲۹،۷۳،۶۰۰ ڈالر "انجمن برائے تبلیغ عقیدہ" (Society of the Propagation of the Faith) نے فراہم کیے۔ ۳۰،۱۷،۸۰۰ ڈالر سینٹ پطرس کی انجمن (Society of Saint Peter Apostle) کا اور ۱۶،۹۵،۵۶۰ ڈالر Holy Childhood Society کا عطیہ ہیں۔

براعظموں کے لحاظ سے امدادی رقوم کی تقسیم یہ ہے۔

افریقہ	۱،۰۵،۷۰،۱۵۰	ڈالر
ایشیا	۴۱،۴۴،۸۰۰	ڈالر
امریکہ	۲۱،۸۲،۰۰۰	ڈالر
یورپ	۶،۵۲،۰۰۰	ڈالر
آسٹریلیا/ جزائر بحرالکاہل	۱،۳۸،۰۰۰	ڈالر

[امداد کے اعداد و شمار اور میزان اسی طرح دیا جا رہا ہے جیسے انٹرنیشنل فائڈز سروس کے حوالے سے "فوکس" (لیسٹر) میں نقل کیا گیا ہے۔]